سوال

نماز میں تاخیر

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جو سویا رہتا ہے اور نماز فجر کو ظہر سے قریباً دو گھنٹے پہلے ادا کرتا ہے اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

، بغیر نماز کو وقت سے مؤخر کر کے ادا کرنا جائز نہیں اور نیند ہر شخص کے لئے عذر نہیں بن سکتی کیونکہ انسان کے لئے یہ ممکن ہے کہ وہ جلدی سوئے تاکہ نماز کے لئے جلد بیدار ہو سکے اسی طرح یہ بھی ممکن ہے کہ وہ اپنے والدین یا کسی بھائی یا پڑوسی وغیرہ سے کہہ دے کہ وہ اسے بیدار کر دے علاوہ ازیں آدمیَ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

# ج1ص402

محدث فتویٰ